نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت ولائیواسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرِصدارت سٹرس کی بحالی، سویابین کی کاشت کے فروغ، پاک چائنا ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سینٹر اور ایگری زوننگ پروگرامز کے جائزہ اجلاس کا لاہور میں انعقاد

لاہور: 30 مئی 2024: وزیر زراعت و لائیو اسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا ہے کہ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے سویابین کی 1 لاکھ ایکڑ رقبہ پر کاشت کے پروگرام سے نہ صرف غذائی خود کفالت حاصل ہوگی بلکہ اس کی پیداوار میں اضافہ سے کثیر زرمبادلہ بھی کمایا جا سکتا ہے۔اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت سید عاشق حسین کرمانی نے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ سویابین کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے مشاورتی سیشن کا انعقاد کیا جائے جس میں اکیڈمیا، ریسرچ، انڈسٹری، پولٹری، ڈیری اور کاشتکاروں کو مدعو کیا جائے۔اس سیشن کے نتیجہ میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے سویابین کی کاشت کو بڑھانے کیلئے لائحہ عمل مرتب کیا جائے۔اس موقع پر صوبائی وزیر کو بریفنگ دیتے ہوئے وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد ڈاکٹر اقرار احمد خان نے بتایا کہ یونیورسٹی میں سویابین جینکس اینڈ سیڈ سپلائی چین سینٹر کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے جس کیلئے پی سی ون جمع کروا دیا گیا ہے۔اس کے منصوبہ کے تحت سویابین ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ لیب کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا۔اس موقع پر وزیر زراعت کو مزید بتایا گیا کہ صوبہ پنجاب میں سٹرس کی کاشت 3 لاکھ 76 ہزار ایکڑ رقبہ پر کی جا رہی ہے اور سٹرس کی پیداوار کے اعتبار سے ٹوبہ ٹیک سنگھ، لیہ اور سرگودھا خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ سٹرس کے کاشتکاروں کی فنی راہنمائی اور ریسرچ میں بہتری کیلئے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 30 مربع رقبہ پر مشتمل ایک جدید سٹرس ریسرچ سینٹر کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔اجلاس میں وزیر زراعت پنجاب نے کہا کہ زرعی ریسرچ میں بہتری کیلئے بین الاقوامی معیار کے ریسرچ سینٹر کا قیام ناگزیر ہے۔اس ضمن میں ہمسایہ دوست ملک چین کی مدد سے جنوبی پنجاب میں پاک چائنا ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سینٹر کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔اس کے علاوہ کیلی فورنیا اور واشنگٹن کے جدید ریسرچ اداروں سے کوآرڈینیشن میں بہتری کیلئے ایم او یو کیا جائے گا۔انھوں نے کہا کہ زرعی سائنسدانوں کی خصوصی ٹیم کو ان ریسرچ اداروں میں بھیجا جائے گا تا کہ جدید ریسرچ سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے زرعی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے۔ایک سوال کے جواب میں وزیر زراعت نے کہا کہ ایگرو زوننگ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ایگرو زوننگ سے ہم فصلوں کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار اور اپنے ذرائع کو مزید بہتر استعمال کر سکیں گے۔لونگ ٹرم پالیسی کے تحت تحصیل کی سطح پر زوننگ کرتے ہوئے علاقے کے کاشتکاروں کو مراعات دی جائیں۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی ہو نے کہا کہ صوبہ پنجاب میں سٹرس کی بحالی کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ٹوبہ ٹیک سنگھ اور لیہ میں نئے ریسرچ سینٹرز قائم کئے جا رہے ہیں۔سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ سرگودھا کو بھی سرس کی نئی اقسام کی جدید نرسری